سوال

(370) کروٹ پر لیٹنا بعد سنت فجر کے فرض ہے یا واجب؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے پر کے کروٹ پر لیٹنا بعد سنت فجر کے فرض ہے یا واجب یا سنت یا مستحب بینوا توجروا۔ (1)

1۔ بعد سنت فجر آپ ﷺ لیٹتے تھے۔ الخ از حضرت مولانا ثناء اللہ مرحوم الحدیث 290 رجب 47 ہجری تفصیلی جواب اوپر مرقوم ہے۔ (محمد داؤد راز)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جاننا چاہیے کہ سنت فجر کے بعد داہنی کروٹ پر لیٹنا آپ ﷺ سے ثابت

ہے۔ اور ترک بھی ثابت ہے۔ تو یہ فعل مستحب ہوا۔ کیونکہ مستحب اسی فعل کو کہتے ہیں۔ جس کو آپ ﷺ نے کبھی کیا ہو اور کبھی چھوڑ دیا ہو۔

"عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا صلى ركعتي الفجر اضطجع على شقه الايمن رواه البخاري عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا صلى فان كنت مستيقظة حدثني والا اضطجع حتى يوذن بالصلوة" (رواہ بخاري)

پس معلوم ہوا کہ اس فعل کو فرض یا واجب کہنا صحیح نہیں ہے اس طرح اسی فعل کو بدعت کہنا بھی صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ جب آپ ﷺ سے ترک بھی ثابت ہے۔ تو واجب یا فرض کیونکر ہوسکتا ہے۔ واجب اور فرض کا ترک تو ناجائز ہے۔ چنانچہ بخاری نے عدم وجوب کے لئے ایک باب منعقد کیا ہے۔

"من تحدث بعد الركعتين فلم يضطجع... اشاره بهذه الترجمة الى انه صلى الله عليه وسلم لم يكن يدوم عليها وبذالك احتج الائمة على عدم الوجوب وحملوا الامر الوارد بذلك فى حديث ابى هريرة عند ابى داود وغيره على الاستحباب كذافى" (فتح الباري)

اور ابو داؤد وغیرہ میں جو بصیغہ امر ارشاد فرمایا ہے۔ تو ضرور ہوا کہ اس امر سے استحباب مراد ہو۔ ورنہ حدیث ماقبل سے تطبیق کیونکر ہوگی۔ اور اسی طرح جب آپ ﷺ سے یہ فعل ثابت ہے تو بدعت کیونکر ہوسکتا ہے۔ پس جن بزرگان دین نے اس فعل کا انکار وردثابت ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کو یہ حدیث نہیں ملی ورنہ کوئی مسلمان آپ ﷺ کے فعل کا

کیونکر رد کرسکتا ہے۔

واما انمار ابن مسعود الاضطجاع وقول ابراہیم النخعی ہی ضبعۃ الشیطان کما اخرجہا ابن ابی شیبۃ فہو محمول علی انہ لم یبلغہما الامر بفعلہ کذافی (فتح الباري)

اوریہ جو بعض نے کہا ہے کہ یہ فعل تہجد خواں کے ساتھ خاص ہے۔ یہ بات بلادلیل ہے۔ تخصیص بلادلیل نہیں ہوسکتی۔ (محمد یاسین الرحیم آبادی۔ محمد حسین خان خوجوی۔ جواب ہذا صحیح ہے مستحب کو بدعت کہنا نہایت مذموم ہے۔ سید محمد نزیر حسین۔ عبدالروف۔ محمد عبدالسلام۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص568

محدث فتویٰ